Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسٰی ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

فون ۴۴۹

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم سوموار

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۶۶/۳۱ | ۱۱ شوال ۱۳۹۷ھ ۔ ۲۶ تبوک ۱۳۵۶ہش ۔ ۲۶ ستمبر ۱۹۷۷ء | نمبر ۲۱۶

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۶ تبوک۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احبابِ جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی زندگی عطا فرمائے، ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے کمالِ تام کا نمونہ علماً، عملاً، صدقاً اور ثباتاً دکھلایا

آپ سب سے زیادہ کامل انسان اور کامل نبی تھے جو کامل برکتوں کے ساتھ آئے اور ایک عالم کو زندہ کر گئے

"وہ انسان جس نے اپنی ذات سے اپنی صفات سے اپنے افعال سے اپنے اعمال اور اپنے رُوحانی اور پاک قویٰ کے پُر زور دریا سے کمالِ تام کا نمونہ علماً، عملاً وصدقاً و ثباتاً دکھلایا اور انسانِ کامل کہلایا ... وہ انسان جو سب سے زیادہ کامل اور انسانِ کامل تھا اور کامل نبی تھا اور کامل برکتوں کے ساتھ آیا جس سے رُوحانی بعث اور حشر کی وجہ سے دُنیا کی پہلی قیامت ظاہر ہوئی اور ایک عالم کا عالم مرا ہؤا اس کے آنے سے زندہ ہو گیا وہ مبارک نبی حضرت خاتم الانبیاء امام الاصفیاء ختم المرسلین فخر النبیین جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں!

اے ہمارے خدا! اس پیارے نبی پر وہ رحمت اور درود بھیج جو ابتداء دُنیا سے تُو نے کسی کو نہ بھیجا ہو۔ اگر یہ عظیم الشان نبی دُنیا میں نہ آتا تو پھر جس قدر چھوٹے چھوٹے نبی دُنیا میں آئے جیسا کہ یونس اور ایوب اور مسیح بن مریم اور ملاکی اور یحیٰ اور زکریا وغیرہ وغیرہ ان کی سچائی پر ہمارے پاس کوئی بھی دلیل نہیں تھی۔ اگرچہ سب مقرب اور وجیہہ اور خدا تعالیٰ کے پیارے تھے یہ اس نبی کا احسان ہے کہ یہ لوگ بھی دُنیا میں سچے سمجھے گئے۔ اللّٰھم صلّ وسلّم وبارک علیہ وآلہٖ واصحابہٖ اجمعین۔" (اتمام الحجۃ صـ ۳۶)

"ہم نے سب سے بہتر اور سب سے اعلیٰ اور سب سے خوب تر اس مردِ خدا کو پایا ہے جس کا نام ہے محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ انّ اللّٰہ وملائکتہ یصلّون علی النّبی۔ یایّھا الّذین اٰمنوا صلّوا علیہ وسلّموا تسلیما۔ ان قوموں کے بزرگوں کا ذکر تو جانے دو جن کا حال قرآن شریف میں تفصیل سے بیان نہیں کیا گیا صرف ہم ان نبیوں کی نسبت اپنی رائے ظاہر کرتے ہیں جن کا ذکر قرآن شریف میں ہے جیسے حضرت موسیٰ حضرت داؤد حضرت عیسیٰ علیہم السلام اور دوسرے انبیاء۔ سو ہم خدا کی قسم کھا کر کہتے ہیں کہ اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دُنیا میں نہ آتے اور قرآن شریف نازل نہ ہوتا اور وہ برکات ہم بچشمِ خود نہ دیکھتے جو ہم نے دیکھ لئے تو ان تمام گذشتہ انبیاء کا صدق ہم پر مشتبہ رہ جاتا۔" (چشمۂ معرفت صـ ۲۸۸)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ہمارا عزم کیا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

"ہم سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے دین کے خادم ہیں ہم نے قرآن کریم کی عظمت کو دُنیا میں قائم کرنے کا بیڑا اُٹھا رکھا ہے اور ہمارا عزم یہ ہے کہ ہم نے نوعِ انسان کے قلوب کو پیار و محبت کے ساتھ جیت کر انہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں لا ڈالنا ہے، انشاء اللہ تعالیٰ"

یہ عزم بہت بلند ہے جس کے حصول کے لئے ہمیں مالی جہاد بھی کرنا ہوگا۔ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ مالی قربانیوں کی ہی ایک شاخ ہے۔ اس فنڈ کو مضبوط سے مضبوط تر بنائیے۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا بیسواں سالانہ اجتماع

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا بیسواں سالانہ اجتماع مورخہ ۲۸، ۲۹، ۳۰ اخاء ۱۳۵۶ ہش مطابق ۲۸، ۲۹، ۳۰ اکتوبر ۱۹۷۷ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار اپنی مخصوص روایات کے ساتھ ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے اراکینِ انصار اللہ سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر اور اس کی عظیم روحانی برکات سے مستفیض ہو کر ایک نئی روح اور نئی زندگی سے ہمکنار ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

قائد عمومی
مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

پبلشر: مسعود احمد ÷ پرنٹر: سید عبد الحی ÷ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ÷ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

قرآن کریم کے اصولِ ایمانیہ ثابت محقق اور فی ذاتہٖ یقینِ کامل کے درجہ پر پہنچے ہوئے ہیں

یہ تمام قوموں اور زمانوں کی تعلیم و تکمیل کیلئے آیا ہے اور ایسے زمانہ میں آیا ہے جب انسانی استعدادیں اپنے کمال کو پہنچ چکی تھیں

قرآنی تعلیم ہر وقت پھل دیتی ہے لاکھوں کروڑوں لوگ اُمّتِ محمدیہ میں ایسے ہوئے جنہوں نے یہ پھل کھا کر زندگی اور تازگی پائی

از سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۹ وفا ۱۳۵۶ھش مطابق ۲۹ جولائی ۱۹۷۷ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ مکرم یوسف سلیم صاحب شاھد ایم۔اے انچارج صیغہ زود نویسی ربوہ)

تشہّد و تعوّذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

ریلوے کا پھاٹک بند ہوگیا تھا اِس لئے کچھ دیر رُکنا پڑا۔ آپ کو بھی تکلیف ہوئی اور مجھے بھی آپ کی تکلیف کی وجہ سے تکلیف اٹھانی پڑی۔

قرآن کریم ایک کامل کتاب ہے۔ اس نے اپنے کمال کا خود اعلان کیا ہے چنانچہ ہمارے رب کریم نے فرمایا:۔

اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ

علمِ دین کو مرتبۂ کمال تک پہنچا دیا گیا اور اللہ تعالیٰ نے نوعِ انسانی پر ہر قسم کی نعمتوں کے دروازے کھول دئیے ہیں لیکن ان نعمتوں سے حصّہ پانے والے

اُمّتِ محمدیہ کے ایمان دار لوگ

ہیں۔ ہر انسان ان نعمتوں سے خدا تعالیٰ کے حکم کی اطاعت کرتے ہوئے اور قرآنی تعلیم پر عمل پیرا ہو کر ہی حصّہ پا سکتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے:۔

"قرآن اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ کا تاجِ لازوال اپنے سر پر رکھتا ہے اور تِبْیَانًا لِّکُلِّ شَیْءٍ کے وسیع اور مرصع تخت پر جلوہ افروز ہے۔"

قرآن کریم ہی نے اپنے کمال کے متعلق بتایا ہے کہ اس سے اللہ تعالیٰ کی کیا مراد ہے یعنی جب اللہ تعالیٰ نے فرمایا اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ تو اس سے کیا مراد ہے کس قسم کا کمال یا کس قسم کے کمالات اس میں پائے جاتے ہیں چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

اَلَمْ تَرَ کَیْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا کَلِمَةً طَیِّبَةً کَشَجَرَةٍ طَیِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّ فَرْعُهَا فِی السَّمَآءِ تُؤْتِیْۤ اُکُلَهَا کُلَّ حِیْنٍۭ بِاِذْنِ رَبِّهَا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں قرآن کریم کی یہ آیت قرآن کریم کے کمال کے تین پہلوؤں کو ظاہر کرتی ہے اور اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ مومنوں کو قولِ ثابت عطا کرتا ہے یعنی ایسا قول عطا کرتا ہے جو ثابت شدہ ہے اور مدلّل ہے اور جس کے متعلق دلائل دئیے گئے ہیں اور انسان کو ثابت قدم رکھتا ہے۔ اس سے ہم اس نتیجہ پر پہنچے کہ ثباتِ قدم کے لئے تعلیم کا مدلّل ہونا ضروری ہے۔ تعلیم اپنی ذات میں ہزار دلائل رکھے اگر وہ ہماری سمجھ میں نہ آئیں۔ اگر ہم ان کا مطالعہ نہ کریں اور اگر ہماری اُن سے واقفیت نہ ہو۔ اگر ہم اُن کا علم نہ رکھیں تو ہم ثابت قدمی نہیں دکھا سکتے۔ اِس لئے خدا تعالیٰ نے ثابت قدم رہنے کا طریقہ قرآن کریم کی تعلیم بتایا ہے۔ گویا قرآن کریم کے پاک اور

مقدّس کلام کا کمال

ان آیات میں تین باتوں پر موقوف قرار دیا گیا ہے۔

اوّل یہ کہ اس کے اصولِ ایمانیہ ثابت اور محقق اور فی حد ذاتہٖ یقینِ کامل کے درجے پر پہنچے ہوئے ہوں اور اس کی دوسری شق یہ ہے کہ فطرتِ انسانی اس کو قبول کرتی ہو۔ مذہب اور ایمان کے جو اصول ہیں اُن کی بنیادی غرض یہ ہے کہ خدائے واحد و یگانہ کے ساتھ انسان کا ایک تعلق قائم ہو جائے اسی لئے کلمہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اصولِ ایمانیہ کی بنیاد ہے۔ چونکہ ایمان کے سارے اصول خدائے واحد و یگانہ کی طرف لے جانے والے ہیں اور توحیدِ باری تعالیٰ فی ذاتہٖ محقق ہے اور یہ جو کائنات ہے جب ہم اس کا مطالعہ کرتے ہیں تو ہمیں یہ ماننا پڑتا ہے اور ہم اس نتیجہ پر پہنچنے پر مجبور ہیں جیسا کہ آج کے سائنسدانوں کا ایک حصّہ اس نتیجہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پر پہنچ چکا ہے کہ اس کائنات کی پیدائش کو محض اتفاق نہیں قرار دیا جا سکتا بلکہ ماننا پڑتا ہے کہ کوئی مدبّر بالارادہ ہستی ہے جس نے یہ کائنات تخلیق کی ہے، اس کا ارادہ اور حکم اس میں چلتا ہے۔ غرض ساری کائنات کا اس اصول کے ساتھ بندھا ہوا ہونا اور ہمارے علم میں یہ بات آنی کہ کائنات کی ہر چیز کو انسان کے لئے مسخّر کیا گیا ہے، ہر چیز انسان کی خدمت پر لگا دی گئی ہے۔ یہ خود اپنی ذات میں متصرف بالارادہ ہستی کے وجود پر

ایک بڑی زبردست دلیل

ہے یعنی اس کائنات میں کوئی انتشار نہیں پایا جاتا۔ مخلوقات کی اتنی تعداد ہے کہ انسان کا ذہن اپنے تصوّر میں بھی وہ تعداد نہیں لا سکتا۔ انسان کی سب گنتیاں ختم ہو جاتی ہیں۔ کائنات کی ہر چیز انسان کی خدمت پر لگا دی گئی ہے۔ انسان کے لئے اس کی تسخیر ہے یعنی کائنات کی ہر چیز کو خدا کا حکم ہے کہ اُس نے انسان کی خدمت کرنی ہے۔ پس جب ہم کائنات پر غور کرتے ہیں تو لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ جو ہمارے ایمان کی بنیاد ہے وہ ثابت ہو جاتی ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :۔

”وجہ یہ کہ خدا تعالیٰ کی یہ تمام مصنوعات اور سلسلہ نظامِ عالم کا جو ظاہری نظر کے سامنے موجود ہے یہ صاف طور پر بتلا رہا ہے کہ یہ عالم خود بخود نہیں“

یعنی یہ کوئی اتفاق نہیں کہ ایسا ہو گیا ہو۔ اب تو سائنسدانوں نے اتفاق کو سائنس بنا دیا ہے۔ اس علم کو مدوّن کر دیا ہے اور اس کا نام انہوں نے سائنس آف چانس رکھا ہے۔ دس پندرہ سال ہوئے مجھے ایک چھوٹی سی کتاب ملی تھی سائنس آف چانس پر۔ میں نے اس کا مطالعہ کیا تھا۔ اب یہ علم آگے بڑھ گیا ہوگا لیکن جو بعد کی کتب ہیں وہ میرے مطالعہ میں نہیں آئیں۔ جس مختصر سی کتاب کا میں ذکر کر رہا ہوں اور جو نئی نئی آئی تھی اس کے مطالعہ سے مجھے معلوم ہوا کہ

سائنس آف چانس

کے نتیجہ میں چوٹی کے سائنسدانوں کا ایک گروہ اس بات کی طرف آ گیا تھا کہ انہیں بھی ماننا پڑے گا کہ اس کائنات کا کوئی خالق ہے جو اس کا پیدا کرنے والا ہے۔ کوئی مدبّر بالارادہ ہستی ہے جو اس دُنیا کو پیدا کرنیوالی ہے۔ یہ کائنات خود بخود اتفاقیہ طور پر اور بے مقصد معرضِ وجود میں نہیں آ گئی کیونکہ اتنے چانسز (CHANCES) اتنے اتفاقات اکٹھے ہو ہی نہیں سکتے خصوصاً جب یہ بات ہمارے سامنے ہو کہ یہ سارے اتفاقات (جن کو دہریہ لوگ اتفاقات کہتے ہیں) اکٹھے ہو جائیں انسان کی خدمت کے لئے۔ صرف اربوں کھربوں کی بات نہیں بلکہ اگر ان کو آپس میں ضرب دی جائے تب بھی اُن کی تعداد زیادہ بنتی ہے۔ بہرحال سائنسدانوں اور دانشوروں کا ایک طبقہ اس کائنات کو دیکھ کر اس طور سوچنے لگ گیا ہے کہ اس کا کوئی پیدا کرنے والا ہے۔ انسان فطرتِ صحیحہ رکھتا ہے اسکے سامنے جب یہ چیز آتی ہے تو وہ اس بات کو ماننے پر مجبور ہو جاتا ہے کہ ہم ان سب چیزوں کو اتفاق نہیں کہہ سکتے ضرور کوئی

مدبّر بالارادہ ہستی

ہے جس نے اِس کائنات کو پیدا کیا ہے۔ اب میں پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا حوالہ پڑھتا ہوں۔ آپ فرماتے ہیں :۔

”وجہ یہ کہ خدا تعالیٰ کی یہ تمام مصنوعات اور یہ سلسلہ نظامِ عالم کا جو ہماری نظر کے سامنے موجود ہے، یہ صاف طور پر بتلا رہا ہے کہ یہ عالم خود بخود نہیں بلکہ اس کا ایک موجد ہے اور صانع ہے جس کے لئے یہ ضروری صفات ہیں کہ وہ رحمان بھی ہو۔ وہ رحیم بھی ہو۔ قادر مطلق بھی ہو اور وحدہٗ لاشریک بھی ہو اور ازلی ابدی بھی ہو اور مدبّر بالارادہ بھی ہو اور مستجمع جمیع صفاتِ کاملہ بھی ہو اور وحی کو نازل کرنے والا بھی ہو“

یہ اقتباس اپنے اندر ایک وسیع مضمون رکھتا ہے۔ اس وسعت میں تو اِس وقت نہیں جاؤں گا۔ کسی اَور موقع پر بیان کیا جا سکتا ہے۔

قرآن کریم کے کمال کی دوسری بات یہ بتائی گئی کہ فَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ۔ ایک تو یہ کہ اصولِ ایمانیہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ایک ثابت شدہ حقیقت ہے۔ جس سے کوئی سعید فطرت انسان انکار نہیں کر سکتا۔ انسان کی فطرت کے اندر بھی یہ بات پائی جاتی ہے اور اس

کائنات کا مطالعہ

کرنے سے بھی مدلّل طور پر ثابت ہوتا ہے کہ یہ منتشر نہیں۔ مثلاً ستارے ہیں ان میں کوئی مشرق کی طرف چل رہا ہوتا ہے اور کوئی مغرب کی طرف چل رہا ہوتا ہے مگر ان کو بھی ہر دوسری چیز کی طرح بعض معیّن نسبتوں میں باندھا گیا ہے۔ دوسرے یہ کہ خدا تعالیٰ کا وہ قانون جو اِس کائنات میں نافذ ہے اور قانونِ قدرت جو اس عالم میں کام کر رہا ہے جب ہم اس کا مشاہدہ کرتے ہیں تو ہمیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ کلامِ پاک قانونِ قدرت کے ساتھ موافقت رکھتا ہے اور یہ بڑا لطیف مضمون ہے کہ خدا کا کلام اور خدا کا فعل اور خدا کے فعل کے نتیجہ میں انسانی فطرت جس کے لئے یہ کائنات بنائی گئی ہے ان تینوں میں ایک بڑا مضبوط رشتہ قائم ہے۔ غرض اس کائنات میں جو قانون نافذ ہے اس کا کام یہ ہے کہ وہ انسان کی نشوونما کرے یعنی کائنات کی ہر چیز کو (مختلف اور بے شمار مخلوقات ہیں ان میں سے ہر ایک کو) اللہ تعالیٰ کا یہ حکم ہے کہ اُس نے اس طرح پر انسانی فطرت کی نشوونما کرنی ہے اور اس طرح اُن کے کام آنا ہے۔ استعدادوں کو تقویت دینے والا اور وسعت دینے والا اور اس کمال کو پہنچانے والا یہ قانونِ قدرت خدا تعالیٰ نے بنایا ہے اور اس قانونِ قدرت کے عمل کے نتیجہ میں انسانی فطرت، انسانی قویٰ یا

فطرتِ انسانی کے قویٰ

اور اس کی استعدادوں میں ایک تقویت پیدا ہو رہی ہے۔ کمال کی طرف اُن کی حرکت ہے اور آدم کی نسل کے انسان نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت اپنی فطری استعداد کو کمال تک پہنچا دیا تھا اس لئے انسان کی ہدایت کے لئے قرآن کریم نازل ہوا۔ قرآن کریم ہی کے بعض حصے اس تعلیم پر مشتمل ہیں جو پہلوں کو دی گئی تھی۔ گویا خود قرآن کریم کی تعلیم کے بعض حصے ہی مختلف انبیاء کے وقتوں میں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے آئے اُن کی فطری نشوونما کے لئے کام کر رہے تھے۔ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے وقت انسانی فطرت کی استعداد اپنے کمال کو پہنچ چکی تھی اسلئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پورا قرآن کریم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا۔ ایک طرف قوانینِ قدرت جو کائنات میں نافذ تھے ان کو مسخر کیا گیا انسان کی نشو و نما کے لئے اور اس کی بقاء کے لئے اور اس کی قوتوں کی حفاظت کے لئے اور اس کی قوتوں میں جان پیدا کرنے کے لئے اور دوسری طرف انسان کو ایسی فطرت دی گئی اور ایسی استعداد دی گئی کہ ایک طرف وہ قوانینِ قدرت کے نتیجہ میں کائنات سے استفادہ کر رہی تھی۔ اس سے خدمت لے رہی تھی اور دوسری طرف کلام پاک پر عمل کر کے خدا تعالےٰ کے زیادہ سے زیادہ قرب کے حصول کے لئے کوشش کر رہی تھی۔

پس فَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ کا ایک کمال تو یہ ہے کہ قانونِ قدرت

کلام پاک کی تعلیم

کا مؤید ہے اور اس کے کمال کو ظاہر کرنے والا ہے کیونکہ قانونِ قدرت کا کمال اور کلام پاک کا جو کمال ہے وہ ایک دوسرے کی عظمت کو ثابت کر رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ کا فضل اس کلام کے ساتھ مل کر ایک عجیب شان اس کی صفات کے جلووں کی انسان کے سامنے لے کر آتا ہے۔ فَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ کا دوسرا پہلو یہ ہے کہ یہ تعلیم آسمان کی رفعتوں تک پہنچ گئی یعنی اپنے کمال کو پہنچی ہوئی ہے اور اس کا مطلب یہ ہے کہ جیسا کہ میں نے ابھی اشارہ کیا تھا قرآن کریم سے پہلے جو تعلیمیں آئیں مختلف انبیاء کی طرف ان کے متعلق ایک بات واضح ہے اور وہ یہ کہ وہ مختص القوم اور مختص الزمان تھیں یعنی ہر نبی ایک خاص قوم کی طرف ایک خاص زمانہ میں آیا اور اس وجہ سے ان کی تعلیمات مجمل بھی تھیں اور ناقص بھی تھیں اس لئے کہ ابھی اس زمانے میں اس نبی کی جو امت تھی اس کی پوری نشو و نما نہیں ہوئی تھی یعنی جو پہلے نبی گذرے ہیں ان میں سے ہر ایک نبی کی استعداد ابھی کمال کو نہیں پہنچی تھی مثلاً حضرت موسیٰ علیہ السلام کی جو تعلیم تھی اس میں عام افادہ کی قوت نہیں پائی جاتی تھی کہ

ساری دنیا کے انسان کے لئے

وہ رہنمائی اور ہدایت کا باعث بن سکے اور یہی حال دوسرے انبیاء کا بھی تھا لیکن جب قرآن کریم نازل ہوا تو اس وقت انسان کی استعدادیں بحیثیت انسان اپنے کمال کو پہنچ چکی تھیں اور قرآن کریم مختص القوم اور مختص الزمان کی حیثیت سے نہیں بلکہ تمام قوموں اور تمام زمانوں کے لئے تعلیم اور ہدایت لے کر دنیا کی طرف آیا۔ تعلیم کے لحاظ سے کامل تعلیم اور اثر کے لحاظ سے کامل تکمیل لے کر آیا یعنی اس نے انسان کی جو تربیت کرنی تھی اور اس کی تکمیل کرنی تھی وہ بھی کمال کی تھی۔ غرض قرآن کریم تمام قوموں اور تمام زمانوں کی تعلیم اور تکمیل کے لئے آیا اور ایسے زمانہ میں آیا جب کہ انسان کی استعدادیں اپنے کمال کو پہنچ چکی تھیں۔ ایک طرف انسان کی استعداد اپنے کمال کو پہنچ چکی تھی اور دوسری طرف زمین بھی گناہ اور بدکاری اور مخلوق پرستی سے بھر گئی تھی اور اس لئے اصلاحِ عظیم کی ضرورت تھی۔ انسان کی استعداد قرآنی تعلیم کی حامل ہو سکتی تھی مگر وہ خدا سے اتنی دور جا پڑی تھی کہ گویا زمین پر ایک فسادِ عظیم بپا ہو چکا تھا۔ اس فسادِ عظیم کو دور کرنے کے لئے

ایک عظیم تعلیم کی ضرورت

تھی۔ ایک کامل اور مکمل ہدایت کی ضرورت تھی۔ اس کے بغیر وہ فساد دور نہیں ہو سکتا تھا۔ ساری دنیا میں فساد پھیلا ہوا تھا۔ انسان کے دل میں اپنے پیدا کرنے والے رب سے دوری اور بیزاری پائی جاتی تھی۔ گویا مشرق میں بھی اور مغرب میں بھی۔ شمال میں بھی اور جنوب میں بھی فساد بپا تھا اس لئے دنیا میں فساد مٹانے اور انسانی استعداد کو روحانی میدانوں میں آگے سے آگے بڑھنے اور روحانی رفعتوں کو زیادہ سے زیادہ حاصل کرنے کے لئے کامل ہدایت کی ضرورت تھی۔ پہلی ہدایتیں اس کے لئے کافی نہ تھیں لیکن قرآن کریم کی کامل ہدایت آگئی جس سے انسانی استعداد کی کامل نشو و نما ہوتی اور دنیا سے فساد کا سدِ باب بھی ہو گیا۔ اگرچہ پہلی تعلیمیں بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے آئی تھیں لیکن کامل تعلیم قرآن کریم کی تعلیم ہے جو ہر لحاظ سے مکمل ہے۔ خدا تعالےٰ نے اس کا نام اسلام رکھا اور اس طرح

وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا

کا اعلان کر دیا گیا۔

تیسرا کمال کلام پاک کا یہ ہے کہ

تُؤْتِيْ أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا

قرآنی تعلیم ہر وقت اور ہر آن اور ہر ایک کو اپنا پھل دیتی ہے۔ بِإِذْنِ رَبِّهَا میں

بنیادی حقیقت کا اظہار

بھی کر دیا کہ انسان کی ساری کوشش اور تدبیر بے نتیجہ ہے اگر اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت شاملِ حال نہ ہو یعنی انسان کی کامل تدبیر اور کامل کوشش ناممکن تھی خدا کی راہ میں اگر قرآن کریم نہ ہوتا کیونکہ یہ کامل ہدایت پر مشتمل ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا تمہاری طرف کامل ہدایت بھیج دی گئی ہے۔ اس پر عمل کرنے اور اللہ تعالےٰ کی رضا کے حصول کے لئے تم اپنی طاقت اور استعداد کے مطابق پوری کوشش کرو لیکن یہ نہ بھولنا کہ خدا تعالےٰ کی رضا خدا کی رحمت کے بغیر ممکن نہیں ہے۔ اسی کے فضل اور رحمت سے خدا کا پیار انسان کو ملتا ہے۔

تُؤْتِيْ أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ میں جس پھل کا ذکر ہے وہ دراصل لقاءِ باری ہے۔ خدا کی لقاء اور اس کا قرب اس تعلیم کا پھل ہے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت سے لے کر آج تک امتِ محمدیہ میں لاکھوں کروڑوں لوگ ایسے پیدا ہوئے جنہوں نے اس کامل تعلیم کا پھل کھایا اور اس سے ان کی روح نے زندگی اور تازگی اور تقویت پائی یعنی وہ اللہ تعالیٰ کے مقرب بنے اور انہیں لقاءِ الٰہی حاصل ہوئی۔

لقاء کے ساتھ بہت سے لوازمات جن کا ذکر قرآن کریم ہی میں بہت سی جگہوں پر آیا ہے۔ ایک جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا

اس کے علاوہ بھی اور بہت سی آیات ہیں جن میں لقاءِ باری تعالیٰ کا ذکر آیا ہے۔ اس لقاء کے بہت سے لوازمات بھی ہیں جن کو ہم (۱) برکاتِ سماویہ بھی کہتے ہیں اور (۲) مکالماتِ الٰہیہ بھی کہتے ہیں۔ ہم ان کو (۳) قبولیتیں بھی کہتے ہیں اور (۴) خوارق بھی کہتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امت محمدیہ میں یہ پھل یعنی

خدا تعالیٰ کا قرب اور پیار

اس کثرت سے انسان کو ملا ہے کہ اس کا شمار بھی مشکل ہے اور لقاء کے جو لوازمات تھے ان میں لوگ کثرت سے حصہ دار بنے مگر بِاِذْنِ رَبِّہَا یعنی اللہ تعالیٰ کے اذن کے ساتھ۔ گویا قرآن عظیم کے نزول کے ساتھ لوگوں کی ربوبیت تامہ کا سامان ہو گیا۔ چنانچہ جب ہم کائنات پر غور کرتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ ہر چیز کی نشوونما ہوتی ہے مثلاً گندم ہے میں نے پہلے ہی بتایا تھا آج کی گندم اور آج سے پانچ ہزار سال پہلے کی گندم میں فرق ہے اس لئے کہ اب تحقیق سے ثابت ہو چکا ہے کہ ستاروں کی روشنی اجناس کی نشوونما پر اثر ڈالتی ہے اور تحقیق سے یہ بھی ثابت ہو چکا ہے کہ پچھلے پانچ ہزار سال میں شاید ہزاروں نئے ستاروں کی روشنی اس زمین پر پہنچی۔ پانچ ہزار سال پہلے جتنے ستاروں کی روشنی گندم کی پرورش کیا کرتی تھی اس سے کئی ہزار زیادہ ستارے آگئے آسمانوں پہ گندم اور دیگر غذاؤں کی پرورش کرنے کے لئے یعنی انسان کی جسمانی اور ذہنی اور اخلاقی اور روحانی نشوونما کے لئے۔ کیونکہ غذا کا گہرا اثر انسانی ذہن۔ اخلاق اور روحانیت پر پڑتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس مضمون پر بڑی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے اور بتایا ہے کہ کس طرح انسان کی غذائیں اس کے جسم پر اور اس کے ذہن پر اور اس کے اخلاق پر اور اس کی روحانیت پر اثر انداز ہوتی ہیں ان میں بھی نشوونما ہو کر اجناس کے بیج میں بھی ایک کمال پیدا ہوا ہے اور انسان کی قوتوں اور استعدادوں کو اس معنی میں بھی ترقی ملی ہے اسے خدا تعالیٰ کا پیار حاصل ہوا ہے دنیا کے ہر حصے نے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے طفیل یہ فیض پایا۔ قرآن کریم جیسی عظیم ہدایت ان کو ملی۔ قرآن کریم کی محبت دلوں میں ڈالی گئی۔

قرآن کریم کا عشق

لوگوں کی روح کے اندر پیدا کیا گیا۔ قرآن کریم کا اتنا پیار کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا:

دل میں مرے یہی ہے تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

یہ ایک عاشق دل کی پکار ہے کیونکہ جو انسان عقل رکھتا ہے اور فراست رکھتا ہے اور خدا تعالیٰ کی معرفت رکھتا ہے اور خدا سے پیار کا حصول چاہتا ہے اور لقاء چاہتا ہے اور رضوانِ باری چاہتا ہے اسے معلوم ہے کہ خدا کو پانے کے سارے راستے قرآن میں بیان کر دیئے گئے ہیں اور ان پر چل کر ہی اللہ تعالیٰ کو حاصل کیا جا سکتا ہے۔

پس اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ کی رو سے قرآن کریم کی تعلیم

تین کمالات کا مجموعہ

ہے۔ اصول ایمانیہ کے لحاظ سے اَصْلُہَا ثَابِتٌ اور اس کے کمال کے لحاظ سے فَرْعُہَا فِی السَّمَآءِ۔ اور اس کے شیریں ثمرات کی رو سے تُؤْتِیْ اُکُلَہَا کُلَّ حِیْنٍ بِاِذْنِ رَبِّہَا۔ لیکن یہ تیسری چیز یعنی تُؤْتِیْ اُکُلَہَا کُلَّ حِیْنٍ بِاِذْنِ رَبِّہَا میں انسان کی کوشش کی طرف بھی اشارہ پایا جاتا ہے۔ آج کل آموں کا موسم ہے۔ اگر کہیں نہایت اعلیٰ درجہ کا یہ پھل پڑا ہو مثلاً کسی نے اپنے گھر کی میز پر رکھا ہو اور وہ اسے نہ کھائے تو اس کا اسے کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا۔ پس اگرچہ یہ پھل بہت اچھا ہوتا ہے اور خوشبودار ہوتا ہے اور بڑا میٹھا اور لذت والا ہوتا ہے۔ ہر قسم کی بیماری سے پاک ہوتا ہے۔ انسان کی پوری نشوونما کی خصوصیت رکھتا ہے لیکن یہ فائدہ تبھی ہو سکتا ہے جب صاحب خانہ اس کو کھائے بھی۔ اگر وہ نہ کھائے تو اس کا کوئی فائدہ نہیں

پس تُؤْتِیْ اُکُلَہَا میں یہ بتایا گیا ہے کہ پھل تیار ہے اور تمہارے سامنے رکھا ہوا ہے۔ مگر بِاِذْنِ رَبِّہَا کی رو سے تم خدا سے دعا کرو کہ تمہیں اس کے صحیح استعمال کی توفیق بھی ملے اور اس پھل کا جو بہترین نتیجہ انسان کے حق میں نکل سکتا ہے یعنی لقاء باری تا وہ بھی تمہیں حاصل ہو جائے۔ خدا کرے کہ ہم سب کے حق میں یہ باتیں پوری ہوں۔

ہفتہ تحریک جدید

یکم اخاء (اکتوبر) تا ۷ اخاء (اکتوبر) ۱۳۵۶ ہش / ۱۹۷۷ء

بمنظوری سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن جماعتوں کا چندہ تحریک جدید ۲۹ رمضان المبارک تک سو فیصدی وصول نہ کیا جا سکا ہو وہ یکم اخاء (اکتوبر) تا ۷ اخاء (اکتوبر) ۱۳۵۶ ہش / ۱۹۷۷ء ہفتہ تحریک جدید کا منائیں۔

احباب جماعت کو معلوم ہے کہ ماہ اخاء (اکتوبر) وعدہ جات تحریک جدید کے سال کا آخری مہینہ ہوتا ہے۔ اس لئے بھرپور کوشش فرمائی جائے کہ مذکورہ ہفتہ میں چندہ تحریک جدید کی سو فیصدی وصولی عمل میں آ جائے۔

اللہ تعالیٰ سب کا حامی و ناصر ہو۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

درخواست ہائے دعا

(۱) خاکسار کی اہلیہ گذشتہ دو ماہ سے درد گردہ کے دوروں سے سخت بیمار ہے اور دونوں گردوں میں پتھری ہے۔ ایک گردے کا آپریشن جمعرات ۲۲ ستمبر کو ہوا ہے۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کامیاب فرمائے اور اپنے فضل سے جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔

(محمد احمد چغتائی۔ ۱۰ دار السلام بیرون دہلی دروازہ۔ لاہور)

---

(۲) میں عرصہ ڈیڑھ سال سے فالج کی وجہ سے بیمار ہوں۔ دو بار فالج کا حملہ ہو چکا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین!

(چوہدری برکت علی۔ چک ۸۳ رکھ چوہدری والا۔ فیصل آباد)

---

(۳) مکرم ڈاکٹر سردار احمد صاحب آف لاڑکانہ اپنی بعض گھریلو مشکلات اور مسائل کی وجہ سے پریشان ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان کی پریشانیوں کے دور ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز خاکسار کی محکمانہ ترقی کا معاملہ زیر غور ہے۔ احباب کرام خاکسار کے لئے بھی خصوصی دعا فرما دیں۔

(عبد الباری قیوم شاہد۔ لاڑکانہ سندھ)

---

(۴) میرے بڑے بھائی مکرم عرفان قادر صاحب گذشتہ دنوں جیپ کی زد میں آکر سخت زخمی ہو گئے تھے ان کی ٹانگ تین جگہ سے ٹوٹ گئی تھی۔ آپریشن کے بعد پلستر کر دیا گیا ہے۔ احباب ان کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لئے دعا کریں۔ (رضوان قادر نعیم ایم اے۔ دار الرحمت وسطی۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم چوہدری ایوب احمد صاحب گلاسگو (برطانیہ) کی وفات

محترم مولانا سید احمد علی صاحب فاضل نائب ناظر اصلاح وارشاد (مقامی) ربوہ

نہایت افسوس ہے کہ مکرم چوہدری ایوب احمد صاحب ولد مکرم چوہدری فتح محمد صاحب (آف ماڑی بچیاں ضلع گورداسپور) جو گلاسگو (برطانیہ) میں تھے۔ ۴ ستمبر کو وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ط

۱۹۷۰ء میں مرحوم کا آپریشن کر کے ایک گردہ جو کینسر سے خراب ہو گیا تھا نکال دیا گیا اب وہ علاج کے لئے لندن گئے ہوئے تھے کہ وہاں ہی فوت ہو گئے۔ ان کے چھوٹے بھائی داؤد احمد صاحب جو ان کے پاس تھے بذریعہ ہوائی جہاز ان کی نعش ۹ ستمبر کی رات کو لاہور لائے اور ۱۰ ستمبر کی صبح کو ربوہ لے کر پہنچے۔ مکرم مولانا عبد المالک خان صاحب نے ان کی نماز جنازہ بعد نماز فجر مسجد مبارک کے باہر مشرقی احاطہ میں پڑھائی اور بعد مرحوم کو لے جا کر ان کے والدین وغیرہ کے پاس قلعہ جے سنگھ ضلع گوجرانوالہ میں دفن کیا گیا۔

مرحوم نے اپنے پیچھے تین لڑکیاں اور ایک لڑکا ابراہیم احمد بعمر ۹ سال اور سوگوار بیوہ اور دو بہنیں اور پانچ بھائی چھوڑے ہیں۔ مرحوم میجر محمد یعقوب صاحب، چوہدری علی اکبر صاحب اور مسعود احمد صاحب وغیرہ کے بھائی تھے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ مرحوم چوہدری ایوب احمد صاحب کا اکلوتا بچہ ابراہیم احمد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعا کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے مرحمت فرمایا جو صداقت احمدیت اور قبولیت دعا کا زندہ نشان ہے۔

مرحوم بہت ہی مخلص۔ دیندار اور مالی قربانیوں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے تھے چنانچہ انہوں نے قلعہ جے سنگھ میں اپنا مکان بنانے سے قبل پختہ مسجد احمدیہ تعمیر کروائی۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ مولا کریم ان کی مغفرت فرمادے اور ان کے بیوی بچوں اور تمام عزیزوں کو صبر جمیل عطا فرمادے۔ آمین!

مجالس خدام الاحمدیہ کا عشرہ وصولی

یکم اخاء تا ۱۰ اخاء مطابق یکم اکتوبر تا ۱۰ اکتوبر عشرہ وصولی کے دوران سو فیصد وصولی کی بھرپور کوشش فرمائیں۔ دیگر چندہ جات کے علاوہ چندہ سالانہ اجتماع بھی سو فیصد وصول کریں کیونکہ اجتماع قریب آرہا ہے۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) مکرم چوہدری محمد سعید صاحب آف حیدر آباد سندھ گلے کی شدید خرابی کی وجہ سے بہت زیادہ بیمار ہیں۔ نہ اچھی طرح سے بات چیت کر سکتے ہیں اور نہ ہی خوراک کھا سکتے ہیں جملہ احباب کی خدمت میں ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے

(حمید احمد کلیم ناظم جائیداد)

(۲) میرے دوست کرم الٰہی صاحب پراچہ شدید دل کا دورہ پڑنے سے فاطمہ جناح ہسپتال سرگودھا میں صاحب فراش ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد از جلد صحت یاب کرے۔

(چوہدری عبد اللطیف لطیف سنٹر ٹرسٹ مارکیٹ گول بازار۔ ربوہ)

(۳) عید کے دو دن بعد سے خاکسار پیٹ درد کی وجہ سے بیمار ہوں۔ اس وقت تک بہت کمزوری محسوس کرتا ہوں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل و عاجل صحت عطا فرمائے

(احمد دین گگی زرگراں۔ سمبڑیال)

(۴) میرے بھائی مکرم منور احمد شیرا کچھ دنوں سے سخت علیل ہیں، احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت و تندرستی عطا فرمائے۔ آمین!

(مظفر احمد شیرا قائد مجلس خدام الاحمدیہ شکار پور سندھ)

ناظمین اطفال متوجہ ہوں!

حسب سابق امسال بھی سالانہ اجتماع میں اطفال کے درمیان مسابقت کی روح اجاگر کرنے کے لئے علمی مقابلے منعقد ہوں گے جن میں امتیاز حاصل کرنے والے اطفال کو انعامات دیئے جائیں گے۔ انفرادی مقابلے اطفال کی عمر کے لحاظ سے دو معیار (معیار صغیر ۷ تا ۱۱ سال اور معیار کبیر ۱۲ تا ۱۵ سال) ہوں گے۔

علمی مقابلوں میں شامل ہونے والے اطفال کے نام اجتماع سے ایک ہفتہ قبل دفتر مرکزیہ میں پہنچ جانے چاہئیں۔ مندرجہ ذیل علمی مقابلے (معیار صغیر و معیار کبیر) ہوں گے۔

(۱) حفظ قرآن کریم۔ (سورۃ بقرہ کی پہلی سترہ آیات اور آخری دس سورتیں)
(۲) تلاوت قرآن مجید (سورۃ الکوثر)
(۳) نظم خوانی ("ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے") نظم کے پہلے دس اشعار سنانے ہوں گے۔
(۴) حفظ نظم ("جمال و حسن قرآں نور جان ہر مسلماں ہے") پوری نظم صحیح تلفظ کے ساتھ۔
(۵) اذان
(۶) معلومات عامہ
(۷) تقریری مقابلے

درج ذیل مقابلوں کا ایک ہی معیار ہوگا:۔

(۱) پیغام رسانی (چار اطفال کی ٹیم ہوگی۔ (۲) مشاہدہ و معائنہ
(۳) مضمون نویسی۔

عناوین تقریری مقابلہ جات:

(۱) محنت (۲) سچائی (۳) دیانت داری۔

(سات سو سے ایک ہزار الفاظ تک) کاغذ مرکز مہیا کرے گا۔ مضمون زبانی لکھنا ہوگا)

نوٹ:

پہلے دن شام کے کھانے کے فوراً بعد ابتدائی علمی مقابلے ہوں گے جن میں معیار پر پورے اترنے والے اطفال منتخب کئے جائیں گے۔ معیار پر پورے نہ اترنے والے اطفال فائنل مقابلوں میں حصہ نہیں لیں گے۔

(سیکرٹری تعلیم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

مطالعہ کتب حضرت مسیح موعودؑ

شعبہ تعلیم کے مجوزہ پروگرام کے مطابق اس ماہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف لطیفہ "آسمانی فیصلہ" مطالعہ کے لئے مقرر کی گئی ہے۔ تمام خدام کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ ذاتی دلچسپی سے مطالعہ کریں اور اس کتاب میں بیان شدہ معارف و حقائق سے متعارف ہوں!

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

قرآن پاک کا ایک ایک پارہ حفظ کرنے کی مبارک تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ کی ہدایت کی تعمیل میں قرآن مجید کا ایک ایک پارہ حفظ کرنے کی تحریک کی گئی تھی الحمد للہ کہ اس پر احباب نے عمل شروع کر دیا ہے بعض احباب نے یہ دریافت کیا ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کس قدر مدت ایک پارہ حفظ کے لئے مقرر فرمائی ہے۔ احباب کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک ماہ سے تین ماہ تک کی مدت اس غرض کے لئے مقرر فرمائی ہے نیز حضور نے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ پہلا گروپ جلسہ سالانہ ۱۹۷۷ء تک بہرحال تیار ہو جانا چاہیئے۔ نظارت ہذا اس بات کی کوشش کرے گی کہ اس مقررہ وقت میں جن عزیزوں، نوجوانوں، اور بڑوں اور چھوٹوں نے قرآن کریم کا پارہ حفظ کیا ہوگا جلسہ سالانہ کے موقع پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ان کی خصوصی ملاقات کا انتظام کیا جاوے گا اور دعا کی درخواست بھی کی جائے گی۔ (انشاء اللہ!)

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن))

مجالس خدام الاحمدیہ فہرست تجنید ۳۰ ستمبر تک مرکز میں پہنچا دیں!

(مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ

مصباح ربوہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا قدیم آرگن۔ دینی، اخلاقی اور علمی مضامین کا بہترین مرقع۔ خواتین جماعت کی علمی اور قلمی دلچسپیوں کا مرکز۔۔۔۔۔۔ اس ماہنامہ کی توسیع اشاعت اور قلمی معاونت آپ کا ملی فریضہ ہے۔ خریداری بڑھائیے، قیمتی اشتہارات کے حصول کے ذریعہ اس کی مالی مدد کیجئے۔ بابرکت تحریک اور اعانت خاص میں خود بھی حصہ لیجئے اور دوسری بہنوں کو بھی تلقین کیجئے ـــــ بہترین تعاون کے لئے ادارہ مصباح آپ کا بے حد شکر گزار ہے۔ (مدیرہ)

بچوں کی تربیت کا

آسان اور موثر ذریعہ

اگر آپ حقیقتاً اپنے بچوں میں دینی روح پیدا کرنا چاہتے ہیں تو انہیں تشحیذ الاذہان پڑھنے کے لئے دیجئے۔

یہ دلچسپ اور نہایت مفید پیارا رسالہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر انتظام باقاعدگی سے ہر ماہ کی یکم تاریخ کو مرکز ربوہ سے شائع ہوتا ہے اور یقیناً اس قابل ہے کہ بچوں والا ہر احمدی گھرانہ اسے ضرور منگوائے۔

سالانہ قیمت دس روپے ہے

(مینیجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ

تحریک جدید ربوہ

آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر از جماعت دوستوں کو بھی پڑھنے کے لئے دیں۔

سالانہ چندہ ۵/ روپے ہے

(مینجنگ ایڈیٹر)

خوشخبری

احمدی بھائیو! خدا تعالیٰ کے فضلوں، احمدیت کی برکتوں اور آپ کے تعاون سے

نیو پاک جیولرز (فون ۴۱۰۹۷۴)

۱۲۔ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ۔ لاہور

شب و روز آپ کی خدمت میں مشغول ہے۔ اس خدمت کو مزید آگے بڑھانے کے لئے محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے نیو پاک جیولرز کی ایک اور شاخ

۱۱۱۔ فیروزپور روڈ (نزد گلیکسی سینما) لاہور

کا بہت جلد افتتاح ہو رہا ہے

انتظار فرمائیے!

پروپرائٹر

میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

پاک ٹمبر

۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ لاہور

فون نمبر ـــــ ۶۲۶۱۸

کو ہمیشہ یاد رکھیں!

هر قسم کا سامان سائنس نہایت اچھی نرخوں پر خریدنے کے لئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۴۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ۔ لاہور

پر

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

تشریف لائیے!

فون ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰ ؛ رہائش ۶۲۹۳۰ ؛ فیکٹری رچنا ٹاؤن ـــــ ۷۱۰۷۰۰

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

ضرورت ہے

ہمیں اپنی فیکٹری میں مندرجہ ذیل سٹاف کی ضرورت ہے۔

۱۔ ڈرائیور ۔ تجربہ ۵ سال

۲۔ الیکٹریشن یا سپروائزر ۔ تجربہ ۵ سال ڈگری یا ڈپلومہ ہونا ضروری ہے

۳۔ بیلدار ۔ تجربہ ۳ سال

۴۔ فورمین ۔ تجربہ ۵ سال

۵۔ میکینک ۔ تجربہ ۵ سال

۶۔ ہیلپر ۔ (جوان صحت)

۷۔ چوکیدار ۔ (فوجی ریٹائرڈ)

۸۔ کلرک ڈسپیچر ۔ تجربہ ۲ سال

۹۔ سٹور پرچیزر ۔ تجربہ ۵ سال

پاکستان چپ بورڈ لمیٹڈ پوسٹ بکس ۱۵ جہلم

امپورٹ اینڈ ایکسپورٹ

کے متعلق

ہر قسم کی معلومات کیلئے شیخ مبشر احمد فون نمبر ۲۲۰۴۴۶۲ پر یا بذریعہ خط و کتابت درج ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں

کانٹی نینٹل کارگو سروسز

CLEARING FORWARDING AND SHIPPING AGENTS

پتہ: ۱۲۔ ڈی تیسری منزل موٹن داس بلڈنگ ایم اے جناح روڈ۔ کراچی

الفضل آپ کا اپنا احمدی جماعتی روزنامہ ہے اسکی توسیع اشاعت میں حصہ لیجئے۔ (مینیجر)

تریاق اٹھرا — اٹھرا کے علاج کے لئے کورس بیس ۲۰ روپے ؛ نور منظر — اولاد نرینہ کے لئے کورس پینتیس ۲۵ روپے

خورشید یونانی دواخانہ (رجسٹرڈ) ربوہ۔ فون ۵۳۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مطب

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کیلئے
ہمارے شفاخانہ اور مطب کی طرف رجوع کریں۔
اوقات صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک شام ۴ بجے
سے ۸ بجے تک بیرون جات کے احباب مفصل حالات
بیماری لکھ کر مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔
حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان مرحوم
مشہور دواخانہ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۲۴۲۸

ہمدرد نسوانی (مجرب اٹھرا)

اٹھرا کے علاج کے لئے
قیمت مکمل کورس ۲۸/- روپے
دوائی فضل الٰہی (اولاد نرینہ کیلئے
مفید و مجرب نسخہ)
مکمل کورس ۳۰/- روپے
دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

WASHCO

سستی اور معیاری اشیاء صرف

واشکو قابل اعتماد نام

چمکیلا کلینر۔ برتن۔ واش بیسن اور فرش کی بہتر اور جراثیم کش صفائی کے لئے۔
سپر شائن واشنگ پوڈر۔ کپڑوں کی اچھی اور عمدہ دھلائی کے لئے
کولڈ کریم لوینڈر و ویزلین۔ جلد کو سردی کے بد اثرات سے محفوظ رکھنے اور ملائم رکھنے کیلئے۔
بے مثال کالی مہندی۔ بالوں کو قدرتی دیرپا سیاہ کرنے کے لئے۔

ہر جنرل سٹور کریانہ مرچنٹ سے طلب فرمائیں

تفسیر کبیر کی ضرورت

راقم کو "تفسیر کبیر" کی مندرجہ ذیل دو جلدوں کی ضرورت ہے
جلد پنجم حصہ دوم ؛ جلد پنجم حصہ سوم
کسی دوست کے پاس ان میں سے کوئی جلد موجود ہو اور وہ فروخت کرنا چاہیں تو قیمت
درج کر کے راقم سے رابطہ قائم کریں۔
پتہ: مظفر علی متصل گھمن ہاؤس ڈیفنس روڈ راولپنڈی کینٹ

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار۔ کیل۔ چیل۔ پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

سٹار ٹمبر سٹور

۵۳۔ فیروز پور روڈ بالمقابل تھانہ اچھرہ لاہور
فون نمبر ۴۱۰۶۱۷

پائلز کیور PILES CURE

چار کیپسولز کا مکمل کورس ۱۵/- روپے میں ملک بھر میں دستیاب ہے۔
۶۵ کیمسٹوں سے کسی کی قیمت سے بھی کمپنی کے مقررہ نرخ سے
زیادہ ادا نہ کریں۔
نقالوں سے ہوشیار رہیں اور خریدتے وقت مندرجہ ذیل
باتوں کا خیال رکھیں:
(۱) کمپنی کا نام "کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ پاکستان"
(۲) پائلز کیور کی ڈبیہ پر کمپنی کا ابھرا ہوا ٹریڈ مارک ملاحظہ فرمائیں
کیوریٹو سسٹم آف میڈیسن کے کاروباری
مسائل کے لئے ہمارے مرکزی دفتر یا اپنے قریبی "کیوریٹو سنٹر"
سے رجوع کریں۔

کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو) ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

اعلان نکاح

میرے لڑکے عزیزم ملک طاہر محمود احمد صاحب بی۔ایس سی کا نکاح جناب چوہدری عبدالستار صاحب نے مسجد احمدیہ اسلامیہ پارک میں بعد از نماز جمعہ بتاریخ ۱۶/۹/۷۷ بعوض مبلغ پندرہ ہزار روپیہ حق مہر ہمراہ عزیزہ طاہرہ ملک بنت ملک عبدالوحید صاحب سلیم کلانوری پڑھا۔

عزیزم طاہر محمود احمد صاحب حضرت منشی گلاب الدین صاحب کلانوری صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پوتے اور حضرت ملک علی بخش صاحب صحابی آف بھوپال کے نواسے ہیں اور عزیزہ طاہرہ ملک جناب ملک محمد شفیق صاحب کلانوری ٹمبر مرچنٹ کی نواسی ہیں۔

احباب جماعت اس رشتے کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ کریم اپنے فضل و کرم سے ان کو نوازے اور خادم دین بنائے۔ آمین ثم آمین۔

ملک افتخار احمد کلانوری
عفی اللہ عنہ

- جگہ جگہ خراب نہ ہوں۔
- اناڑی مکینکوں سے بچیں۔
- ٹرانسسٹر کی صحیح اور پائیدار مرمت گارنٹی سے کروائیں۔
- نئے ٹرانسسٹر اور تبادلہ کے لئے۔

ڈان ریڈیو ہاؤس محلہ دارالبرکات ربوہ

خلیل پولٹری

بریڈنگ فارمز ربوہ (محلہ دارالفضل)
یکروزہ بٹھیاں۔ چوزے۔ تیار مرغیاں۔
یکروزہ برائلرز۔ تیار برائلرز۔ بٹھانے والے انڈے۔
فروزن چکس (FROZEN CHICKS)

خالص

سونے چاندی کے زیورات
جدید ڈیزائنوں میں بنوانے
اور
خرید و فروخت کیلئے
نیز
الیس اللہ بکافٍ عبدہٗ کی انگوٹھیاں
دیدہ زیب ڈیزائنوں میں خریدنے کا اعلیٰ مرکز

پاک گولڈ سمتھ

میاں عبدالسلام عبدالمنان ناصر
عقب جمال بیکری۔ گولبازار۔ ربوہ
فون نمبر ۵۵

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت پتہ صاف اور خوشخط لکھئے نیز اپنا چٹ نمبر لکھنا نہ بھولئے۔ (مینیجر الفضل)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴